سوال

(649) بخدمت حضرت مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخدمت حضرت مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آج کل پنجاب میں پیری مریدی کا عام رواج ہے لیکن ہم نوجوان اہلحدیث اس سے بالکل ناواقف جاہل مطلق اور حران ہیں کہ موجودگی قرآن مجید واحادیث شریف ہمیں ایسی کون سی ضرورت لاحق ہے کہ جس سے ہم بغیر مرید ہوئے عمل صالح نہیں کر سکتے ہمارے دوست اس کے جواز میں یہ دلیل پش کرتے ہیں کہ ہم کسی گورنر سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں تو ان کوملنے سے پیشتر ہمیں ان کے اہلکاروں سے ملنا پڑے گا اور اہلکاروں کے ملنے کے بعد دیگر افسران کے وسیلے سے ہم گورنر صاحب کو مل سکتے ہیں جب دنیاوی معاملات کا یہ حال ہے تو کیا وجہ ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کوملنے کے لئے کسی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کر کے ان کا وسیلہ نہ کرو بلکہ براہ راست ان سے ملنے کے متوقع رہو اور بزرگوں کو چھوڑ دو یہ بھی تو ان کی ملاقات کے وسیلے ہیں۔ الخ۔ میں ہوں جواب باصواب کا منتظر محمد عبدالمجید خلف الرشید منشی محمد عبدالعزیز اپیل تویس روپڑ ضلع انبالہ۔

الجواب

الہدیث

یہ رسمی پیری مریدی تو کوئی چیز نہیں ایسا ہی اس کیمثال جو سوال میں درج ہے فضول اور خلاف شریعت ہے ایسی مثالوں کے متعلق قرآن شریف میں ارشاد ہے آیت۔

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ٧٤ سورة النحل

''یعنی خدا کی شان میں مثالیں نہ گھڑا کرو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے'' خدا کی حکومت انسانی حکومت کی طرح نہیں ہے کہ اس کے پاس پہنچنے کے لئے کسی امیر وزیر کی ضرورت ہو وہ تو خود فرماتا ہے آیت وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ

میں تمہارے بالکل قریب ہوں اس دلیل کو تو کوئی تعلق نہیں بلکہ اس دلیل کا پش کرنا ہی گناہ ہے البتہ کسی مرد صالح سے حسن عقیدت رکھ کر اس سے تعلق پیدا کرنا اور اس کی صحبت میں رہ کر فائدہ صحبت لینا اور فائدہ تعلیم حاصل کرنا جائز بلکہ مستحب ہے محض پیری مریدی کی بیعت کوئی چیز نہیں جب سے پیروں کے گرو سادات وغیرہ کو روزگار کی فکر ہوئی انہوں

نے یہ صیغہ ایجاد کرلیا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 628

محدث فتویٰ